۱

تاریخ:

سوال نمبر 3

تعارف

اسلام ایک جامع دین ہے اور اس کے پانچ بنیادی ارکان ہیں، جن میں سے ایک زکوٰۃ ہے۔ زکوٰۃ کا فلسفہ صرف دولت کی تقسیم نہیں ہے بلکہ اللہ سے قرب حاصل کرنا، مال کو پاک کر اور تزکیہ کرنا ہے۔ زکوٰۃ کے سماجی، اخلاقی اور انفرادی اثرات ہیں۔ طبقاتی نظام کا خاتمہ، عدل و مساوات اور مال و دولت میں برکت شامل ہے۔

زکوٰۃ کے لفظی معنی

زکوٰۃ کے لفظی معنی پاک کرنا اور صاف کرنا کے ہیں۔

زکوٰۃ کے اصطلاحی معنی

زکوٰۃ کے اصطلاحی معنی مال و دولت کی پاکیزگی کے ہیں۔

تاریخ: ______

زکوٰۃ کا فلسفہ

زکوٰۃ کا فلسفہ یہ ہے کہ دولت چند ہاتھوں میں جمع نہ ہو بلکہ دولت کی گردش ہو۔ اس کے علاوہ اللہ کے دیے ہوئے مال میں سے زکوٰۃ ادا کرنے سے مال پاک ہوتا ہے اور مال میں اضافہ ہوتا ہے۔ پس زکوٰۃ ادا کرنے سے معاشی مساوات اور روحانی تزکیہ جیسے اعمال کو فروغ ملتا ہے۔

قرآن کی آیت کا مفہوم ہے:

زکوٰۃ دینے سے دولت چند ہاتھوں میں جمع نہیں ہوتی بلکہ گردش کرتی ہے۔

ایک اور آیت کا مفہوم ہے:

اللہ تعالیٰ نے اپنے عطا کیے ہوئے مال میں سے زکوٰۃ دینے کا حکم فرمایا ہے اس سے تزکیہ حاصل ہوتا ہے۔

تاریخ: ________

زکوٰۃ کے سماجی اثرات

الف) طبقاتی نظام کا خاتمہ
ب) دولت کی گردش

الف) طبقاتی نظام کا خاتمہ

زکوٰۃ ادا کرنے سے سماج میں طبقاتی نظام کا خاتمہ ہوتا ہے اور مساوات کو فروغ ملتا ہے۔ اس سے معاشرہ بہتری اور ترقی کی طرف گامزن ہوتا ہے۔

ب) دولت کی گردش

زکوٰۃ ادا کرنے سے دولت چند ہاتھوں میں جمع نہیں ہوتی بلکہ دولت کی گردش ہوتی ہے جس سے غریب اور امیر کے درمیان فاصلے میں کمی آتی ہے اور غریب غریب تر اور امیر امیر تر نہیں ہوتا۔

تاریخ: ______

زکوٰۃ کے اخلاقی اثرات

الف) جرائم میں کمی کا سبب
ب) انسانیت کے جذبے کی بیداری

الف) جرائم میں کمی کا سبب

صرف زکوٰۃ ادا کرنے سے غربت میں کمی آتی ہے اور معاشرے سے جرائم کا خاتمہ ہوتا ہے جیسا کہ جرائم کی ایک بڑی وجہ غربت کا ہونا ہے۔

ب) انسانیت کے جذبے کی بیداری

زکوٰۃ دینے سے انسان کے اندر ایثار و محبت کا جذبہ پیدا ہوتا ہے، کیونکہ وہ اپنے مال سے ضرورت مندوں پر خرچ کرتا ہے۔

جیسا کہ قرآن میں اللہ نے فرمایا:
"تمام مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں"۔

تاریخ:

زکوٰۃ کے انفرادی اثرات

الف) لالچ و بخل کا خاتمہ
ب) مادہ پرستی کا خاتمہ

الف) لالچ و بخل کا خاتمہ

زکوٰۃ ادا کرنے سے انسان کے اندر سے لالچ کا خاتمہ ہوتا ہے اور اُسے فراخ دلی کا سبق ملتا ہے۔ اس سے انسان کو دلی سکون و اطمینان بھی حاصل ہوتا ہے۔

ب) مادہ پرستی کا خاتمہ

انسان کو دنیاوی چیزوں کی محبت سے منع کیا گیا ہے، جب انسان زکوٰۃ ادا کرتا ہے اُسے یہ احساس ہوتا ہے کہ مادہ پرستی یقیناً دُرست عمل نہیں ہے۔

آیت کا مفہوم

قرآن میں اللہ فرماتا ہے کہ دنیا محض ایک دھوکہ ہے اور اس دھوکے میں نہیں آنا چاہیئے

~~نتیجہ~~ خلاصہ

اس سے یہ نتیجہ اخذ ہوتا ہے کہ زکوٰۃ کا بنیادی فلسفہ مال و دولت کی گردش ہے جس سے معاشرے میں سماجی و اخلاقی اُصول پروان چڑھ سکیں مزید یہ کہ اس سے انسان کی روحانی تسکین اور اللہ کا قُرب حاصل ہوتا ہے۔

تاریخ:

(سوال نمبر 4)

تعارف

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی تمام انسانوں کے لئے مکمل نظام حیات کی عکاسی کرتی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک بہترین سفارت کار تھے جو امن و امان اور باہمی تعاون کو فروغ دیتے تھے۔ اس کے ساتھ ساتھ ایک بہترین معلم بھی جو رحمت و شفقت اور حکمت میں اپنی مثال آپ ہے۔

نبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم بطور ماہر سفارت کار

الف) صلح حدیبیہ اور آپ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی سفارت کاری

ب) میثاق مدینہ: سفارت کاری کی بہترین مثال

ج) سفارت کاری اور اخلاقیات

تاریخ: ________

الف) صلح حدیبیہ: سفارت کاری کی شاندار مثال

صلح حدیبیہ کے موقع پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وقتی شرائط مان لیں جس کا بعد میں فائدہ ہوا اور قرآن میں اس فتح کو "فتح مبین" کہا گیا۔

قرآن کی آیت کا ترجمہ:

"اور اللہ نے کافروں پر آپ کو کھلی فتح عطا کی" (الفتح: ۱)

ب) میثاق مدینہ کے موقع پر سفارت کاری

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میثاق مدینہ کے موقع پر یہودیوں، مسلمانوں اور دیگر ~~مسلمانوں~~ کے قبائل کو ایک بات پر آمادہ کیا۔ جس سے آپ کی سفارتی صلاحیت کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔

ج) سفارت کاری اور اخلاقیات

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جھوٹ، فریب اور عہد شکنی سے سختی سے منع فرمایا ہے اور سفارت کاری میں ہمیشہ ان چیزوں کا خیال رکھا ہے۔ آپ نے امن اور باہمی تعاون پر زور دیا۔

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بطورِ معلّم

الف) تمام انسانوں کیلئے معلّم
ب) شفقت و رحمت کا نمونہ
ج) قرآن کی تعلیمات سے سبق

الف) انسانیت کے معلّم

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صرف مسلمانوں بلکہ تمام انسانوں کے معلّم تھے۔ آپ کی تعلیمات بطورِ معلّم تمام ادوار کیلئے ہیں جیسا کہ نبیؐ نے فرمایا:

اور مجھے تمہارا معلّم بنا کر بھیجا گیا ہے۔

تاریخ ______

ب) شفقت و رحمت کا نمونہ

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بطورِ استاد شفقت و رحمت کا نمونہ تھے آپ کی حدیث کا مفہوم بھی ہے:
تم میں سے بہترین انسان وہ ہے جو دوسروں پر مہربان ہے۔ قرآن میں ارشاد: نبی کی زندگی تمہارے لیئے بہترین نمونہ ہے۔

ج) قرآن کی تعلیمات اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بطورِ معلم

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قرآن کی تعلیمات کے مطابق صحابہ کرام کو پڑھایا اور وہی تعلیمات اُن میں منتقل کیں

قرآن میں آیت کا مفہوم

اللہ نے قرآن میں سے تعلیمات کو سمجھ کر آگے لوگوں تک پہنچانے کا حکم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیا۔

تاریخ: ________

نتیجہ خلاصہ

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی تمام انسانوں کیلئے بہترین عملی نمونہ ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک بہترین سفارت کار اور اعلیٰ اُستاد تھے۔

سوال نمبر 5

تعارف

اسلام ایک جامع اور عالمگیر دین ہے جس میں نہ صرف مسلمانوں کے حقوق بتائے گئے ہیں بلکہ اقلیتوں کے حقوق پر بھی زور دیا گیا ہے۔ اقلیتوں کے حقوق میں مذہبی آزادی، جان و مال کی حفاظت، عدل و انصاف، مساوات اور جزیہ شامل ہیں۔

اقلیت کی تعریف

اقلیت سے مراد وہ لوگ ہیں جو مذہبی، لسانی یا نسلی اعتبار سے اکثریت سے مختلف ہوں۔ اور اسلام میں یہ "اہلِ ذمہ" کہلاتے ہیں۔

تاریخ: ________

اسلام میں اقلیتوں کے حقوق

1) مذہبی آزادی: اقلیتوں کا حق

اسلام میں اقلیتوں کو مذہبی آزادی دی گئی ہے۔ وہ اپنی مرضی سے اپنے مذہب پر عمل کر سکتے ہیں اور ان کی عبادت گاہوں کی بھی حفاظت کی ضمانت دی گئی ہے۔

سورۂ الکافرون میں اللہ کا ارشاد ہے:

لکم دینکم و لی دین

"تمہارے لیے تمہارا دین ہے اور ہمارے لیے ہمارا دین ہے۔"

2) جان و مال کا تحفظ: اقلیتوں کا حق

غیر مسلموں کی جان و مال کا تحفظ اسلامی ریاست پر فرض ہے۔ ~~قرآن میں آیت کا مفہوم ہے کہ اگر~~

حدیث:

تم میں سے کسی نے اگر کسی ذمی کا قتل کیا، وہ جنت کی خوشبو نہیں سونگھے گا۔

3) سماجی و معاشی مساوات اور اقلیت

اسلام میں اقلیتوں کو سماجی و معاشی مساوات دی گئی ہیں، جیسے کہ تعلیم، تجارت اور دیگر عہدوں پر اُن کو بھی حق حاصل ہے۔

4) عدل و انصاف اور اقلیت

اسلام میں اقلیتوں کے ساتھ عدل و انصاف کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ انسانوں کو عدل و انصاف مذہب یا کسی اور بنیاد پر نہیں بلکہ حق و سچ کی بنیاد پر دینے کا حکم دیا گیا ہے

5) میثاقِ مدینہ اور اقلیتوں کے حقوق

آپ صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم نے میثاقِ مدینہ کے موقع پر یہودیوں اور دیگر قبائل کے حقوق کا خیال رکھا۔ اس سے سبق حاصل ہوتا ہے کہ اسلام اقلیتوں کے حقوق پورا کرنے کا حامی ہے۔

تاریخ: ________

~~نتیجہ~~ خلاصہ

آپ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی تعلیمات سے ثابت ہے کہ اسلام ایک آفاقی دین ہے جس میں غیر مسلموں کے حقوق کا بھی خیال رکھنے کا حکم دیا گیا ہے۔ اسلام اقلیتوں کے حقوق کی ضمانت دیتا ہے۔

تاریخ: ________

(سوال نمبر 5)

تعارف

انسانی تاریخ گواہ ہے کہ انسان ہمیشہ کسی نہ کسی عقیدے یا فکری نظام کا پیروکار رہا ہے۔ مذہب اور دین دونوں کا تعلق انسان کی روحانی اور عملی زندگی کے بنیادی پہلوؤں سے تعلق رکھتے ہیں۔ عصرِ حاضر میں جبکہ مادیت پرستی اور سیکولرزم عروج پر ہے جہاں مذہب کی ضرورت سامنے آتی ہے۔

دین اور مذہب میں فرق

دین کے معنی: غلبہ، بلندی حاصل کرنا

• دین کے لفظی معنی اطاعت، جزا اور نظامِ حیات کے ہیں جو کہ عربی زبان کا لفظ ہے۔

شریعت کے مطابق

اللہ تعالیٰ کی حاکمیتِ اعلیٰ کو تسلیم کرنا

ڈاکٹر اسرار احمد کے مطابق

تاریخ: ______

قرآن:

"بے شک اللہ کے نزدیک دین صرف اسلام ہے"

مذہب کے معنی

یہ ذَھَب سے نکلا ہے جس کے معنی "چلنا یا راستہ اختیار اور کرنا ہے"

مولانا شبلی نعمانی کے مطابق مذہب اور دین

"مذہب فرد کی عبادات، رسوم اور عقائد تک محدود ہو سکتا ہے، لیکن دین زندگی کے ہر پہلو کیلئے محیط ہے۔

دین اور مذہب میں بنیادی فرق

الف) دین ایک مکمل ضابطہ حیات ہے، جو سیاست، اخلاق اور عبادات سب کو محیط ہے۔

ب) مذہب زیادہ تر انفرادی عقائد و عبادات تک محدود رہتا ہے۔

ج) قرآن نے دین کو ایک ہمہ گیر نظام کہا ہے جبکہ مذہب زیادہ تر انسانوں کی محدود تعبیرات کو ظاہر کرتا ہے۔

تاریخ: ________

عصرِ حاضر میں مذہب کی ضرورت

1. اخلاقی بگاڑ کا حل اور مذہب

عصرِ حاضر میں معاشرہ اخلاقی پستی و بگاڑ کا شکار ہے اگرچہ سائنسی تحقیق میں بہت آگے نکل چکا ہے۔ ایسی حالات میں مذہب کی ضرورت ہے جس میں اخلاقی تعلیمات انسان کی راہنمائی کرتی ہیں۔

2) مادیت پرستی کا تدارک اور مذہب

عصرِ حاضر میں انسان مادہ پرستی کی طرف جا رہا ہے۔ مذہب نے انسان کو اس سے منع کیا ہے چونکہ انسان اس کی وجہ سے مفادات اپنی ذات تک محدود کر لیتا ہے۔

3) اجتماعی ہم آہنگی اور مذہب

عصرِ حاضر میں انسان نفسانفسی کا شکار ہے ایسے حالات میں مذہب کی اشد ضرورت ہے کیونکہ مذہب ہمیں باہمی ہم آہنگی کا سبق دیتا ہے، جیسے کہ

تاریخ: ______

قرآن میں اللہ نے فرمایا:

"تمام مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں"

4) عالمی امن کی ضمانت اور مذہب

عصر حاضر میں جہاں سائنس و ٹیکنالوجی کے دور میں جہاں امن کو عالمی خطرہ ہے، مذہب کی ضرورت ہے کیونکہ مذہب امن و سلامتی اور صلہ رحمی کا حکم و ضمانت دیتا ہے۔

قرآن میں ارشادِ باری تعالیٰ:

"مسلمان وہ ہے جسکے ہاتھ اور زبان سے دوسرا مسلمان محفوظ رہے"

نتیجہ خلاصہ

خلاصہ یہ ہے کہ دین ایک مکمل ضابطۂ حیات ہے جبکہ مذہب عموماً انفرادی عقائد کیلئے استعمال ہوتا ہے اور دورِ حاضر میں جہاں سائنس کی ترقی اپنے عروج پر ہے وہیں معاشرے میں بگاڑ بھی ہے جسکے خاتمے کیلئے مذہب ایک ضرورت ہے